# 111827 ـ كيا " مينا " پرندہ كھانا مباح ہے

**سوال**

كيا مينا كھانی حلال ہے ؟

اس كے كئی نام ہيں ليكن مشہور مينا ہے، اسے مينا كوا اور مينا بھی كہتے ہيں، يہ بھورے رنگ كی ہوتی ہے اور اس كی چونچ زرد اور آنكھوں كے ارد گرد زرد دائرہ ہوتا ہے.

**پسنديدہ جواب**

الحمد للہ.

مينا كے كئی ايك نام ہيں، اور يہ پرندہ چڑيا سے زرا بڑا ہوا ہے، اور برصغير ميں پايا جاتا ہے، اس پرندے كی خوراك كيڑے مكوڑے اور نباتات ہيں.

ديكھيں: الموسوعة العربيہ العالمية.

يہ پرندہ كھانا حلال ہے، كيونكہ اس كی حرمت كی متقاضی كوئی دليل نہيں پائی جاتی، اس ليے كہ سب پرندوں ميں اصل حلت ہے، اس كی دليل اللہ سبحانہ و تعالی كا يہ فرمان ہے:

آپ كہہ ديجئے كہ جو احكام بذريعہ وحی ميرے پاس آئے ہيں ان ميں تو ميں كوئی حرام نہيں پاتا كسی كھانے والے كے ليے جو اس كو كھائے، مگر يہ كہ وہ مردار ہو يا كہ بہتا ہوا خون ہو يا خنزير كا گوشت ہو، كيونكہ وہ بالكل ناپاك ہے يا جو شرك كا ذريعہ ہو كہ غير اللہ كے ليے نامزد كر ديا گيا ہو، پھر جو شخص مجبور ہو جائے بشرطيكہ نہ تو طالب لذت ہو اور نہ ہی حد سے تجاوز كرنے والا تو واقعی آپ كا رب غفور الرحيم ہے **الانعام** ( 145 ).

اس سے وہی استثنا كيا جائيگا جس كی حرمت پر دليل مل جائے، اور اس كی حرمت والی چار اشياء ہيں:

پہلی:

جس پرندے كی مخلب ہو جس سے وہ شكار كرے؛ اس كی دليل صحيح مسلم كی درج ذيل حديث ہے:

ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہما بيان كرتے ہيں كہ:

" رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر کچلی والا چیر پھاڑ کرنے والا وحشی جانور، اور ہر مخلب والا پرندہ کھانے سے منع فرمایا "

صحیح مسلم حدیث نمبر ( 1934 ).

زاد المستقنع میں ہے:

" اور جس کے مخلب ہوں جس سے وہ شکار کرتا ہو "

یعنی پنجے سے شکار کر کے کھائے.

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ کہتے ہیں:

" مخلب سے مراد وہ ناخن نہیں جو مرغ کی ٹانگ میں پنجے سے اوپر ہوتا ہے، یہ مخلب تو ہے لیکن وہ اس سے شکار نہیں کرتا " انتہی.

دیکھیں: شرح الممتع ( 15 / 20 ).

دوسری:

وہ پرندہ جو مردار کھائے، مثلا گدھ، اور سیاہ کوا.

الموسوعۃ الفقھیۃ میں درج ہے:

" احناف، شافعی اور حنابلہ اس پر متفق ہیں کہ بڑا سیاہ کوا اور غراب الابقع، ... یہ دونوں کوے غالب طور پر مردار ہی کھاتے ہیں، اس لیے سلیم الطبع افراد کے ہاں انہیں خبیث و پلید اور گندا جانا جاتا ہے، اور اس گدھ بھی اسی قسم میں شامل ہوتا ہے، کیونکہ وہ مردار کے گوشت کے علاوہ کچھ نہیں کھاتا، اور چاہے اس کا پنجہ اور مخلب شکار والا نہیں ہے "

دیکھیں: الموسوعۃ الفقھیۃ الکویتیۃ ( 5 / 135 ).

تیسری:

گندی اور پلید: مثلا چمگادڑ.

خبیث اور گندی چیز کیا ہے اس کے ضابطے اور اصول میں علماء کرام کے ہاں اختلاف پایا جاتا ہے، یہاں اسے ذکر

کرنے کی مجال نہيں.

چوتھی:

جس کو قتل کرنے سے منع كيا گيا ہے: مثلا ہدہد؛ اس كى دليل سنن ابن داود اور ابن ماجہ كى درج ذيل حديث ہے:

ابن عباس رضى اللہ تعالى عنہما بيان كرتے ہيں كہ:

" نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم نے چار جانور قتل كرنے سے منع فرمايا: چيونٹى، اور شہد كى مكھى، اور ہدہد اور لٹورا "

سنن ابو داود حديث نمبر ( 5267 ) سنن ابن ماجہ حديث نمبر ( 3224 ).

اس كے علاوہ جو بھى ہے وہ اپنے اصل پر مباح ہے.

اور اس پرندے " مينا " كو كوے كا نام دينا اس پر اثر انداز نہيں ہوتا، بہت سارے فقہاء كرام نے كھيت كے كوے كو مباح قرار ديا ہے، اور اس كى علت يہ بيان كى ہے كہ كھيت كا كوا مردار نہيں كھاتا.

المجموع ميں ہے:

" كھيت كے كوے، اور بڑے كوے كے متعلق ہم اپنا مذہب بيان كر چكے ہيں، اور امام مالك اور ابو حنيفہ اور امام احمد رحمہم اللہ نے بھى ان دونوں كى اباحت بيان كى ہے " انتہى

ديكھيں: المجموع ( 9 / 26 ).

اور المرداوى رحمہ اللہ " الانصاف " ميں رقمطراز ہيں:

" قولہ: ( والزاغ اور غراب الزرع ) يعنى: يہ دونوں ( كوا اور كھيت كا كوا ) دونوں مباح ہيں، مذہب يہى ہے، اور اصحاب بھى اسى پر ہيں "

تنبيہ:

كھيت كے كوے كى چونچ اور ٹاگيں سرخ ہوتى ہيں، اور ايك قول يہ ہے: كھيت كا كوا اور الزاغ دونوں ايك ہى چيز ہيں، اور ايك قول يہ ہے: كھيت كا كوا سياہ اور بڑا ہوتا ہے " انتہى.

ديكھيں: الانصاف ( 9 / 364 ).

اور ابن قدامہ رحمہ اللہ اس مسئلہ میں ایك ضابطہ اور اصول کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا ہے:

" اور ہر وہ جو اپنے پنجوں سے شکار نہ کرے اور نہ ہی مردار کھاتا ہو، اور نہ ہی گندہ سمجھا جاتا ہو تو وہ حلال ہے " انتہی.

دیکھیں: المغنی ابن قدامۃ ( 9 / 329 ).

تو اس سے یہ واضح ہوا کہ مینا کھانی مباح ہے.

واللہ اعلم .